© rasailojaraid.com

مولانا قاری فیوض الرحمان ایم اے۔ گورنمنٹ کالج ایبٹ آباد

حضرت مولانا سید احمد صاحب

۱۸۸۰ ـــــــــ ۱۹۵۰ء

پیدائش | آپ ۱۸۸۰ء میں تحصیل ایبٹ آباد کے ایک قصبہ "رجوعیہ" میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد مولانا میر احمد صاحبؒ رجوعیہ کی ایک مسجد محلہ "اسماعیل خیل" کے امام تھے۔

ابتدائی تعلیم | آپ کے والد نے اپنی بیماری میں آپ کو نصیحت کی کہ علم حاصل کرنے کے لئے چلے جاؤ۔ چنانچہ اپنے والد کی نصیحت پر عمل کرتے ہوئے آپ نے اس زمانہ کے رواج کے مطابق مختلف علماء سے علم دین حاصل کیا۔ آپ نے ہزارہ کے جن اساتذہ سے تعلیم حاصل کی تھی ان میں موضع "ڈھینڈہ" تحصیل ہری پور کے مولانا محمد معصومؒ بھی تھے۔ مولانا موصوف حضرت مولانا مفتی محمد حسن صاحبؒ بانی جامعہ اشرفیہ لاہور کے بھی استاذ تھے۔ تذکرہ حسن میں انہوں نے مولانا محمد معصوم صاحبؒ کا ذکر کیا ہے۔

مولانا محمد معصوم صاحبؒ سے آپ نے منطق اور فلسفہ کی کچھ کتابیں پڑھی تھیں۔ اس کے بعد آپ ہندوستان چلے گئے۔ اور وہاں مختلف مدارس میں تعلیم حاصل کرتے رہے۔

مدرسہ مطلع العلوم کا قیام | مولانا سید احمد اور مولانا خلیل احمد دونوں نے مل کر ایک مدرسہ "مطلع العلوم" قائم کیا ریاست رامپور کے عربی مدارس میں مدرسہ عالیہ کے بعد اسی کا نمبر تھا۔ (اور اب بھی موجود ہے) مولانا خلیل احمد اس مدرسہ کے مہتمم اور شیخ الحدیث تھے اور مولانا سید احمد اس مدرسہ کے نائب مہتمم اور صدر مدرس تھے۔ مولانا خلیل احمد کی وفات کے بعد آپ ہی اس مدرسہ کے مہتمم بھی رہے اور شیخ الحدیث بھی۔

آبائی وطن سے لگاؤ | آپ کو اپنے آبائی وطن "رجوعیہ" سے اتنا لگاؤ تھا کہ آپ ہمیشہ ماہ رمضان رجوعیہ میں آکر گذارتے تھے۔ اسی عرصۂ قیام کے دوران "بانڈی عطائی خان" میں مولانا محمد حلیم صاحب کے مدرسہ کے ممتحن ہونے کا فریضہ بھی انجام دیتے تھے۔ ایک دفعہ آپ حضرت مولانا خلیل الرحمٰن صاحب

© rasailojaraid.com